SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

PRESS RELEASE

For immediate release

December 23, 2020

چھوٹے قرضوں کی فراہمی کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا فروغ ایس ای سی پی کی ترجیح ہے: عامر خان

اسلام آباد (دسمبر 23): سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے چیئرمین عامر خان کا کہنا ہے کہ ملک میں مالیاتی شمولیت میں اضافے اور سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائیز کو چھوٹے قرضوں کی فراہمی کے لئے ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دینا ایس ای سی پی کی ترجیحی اصلاحات کا حصہ ہے۔ وہ اسلام آباد میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے مالیاتی شمولیت میں اضافے کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے منعقد تقریب خطاب کر رہے تھے۔

قریب کا اہتمام ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے چھوٹے قرضوں کی فراہمی کرنے والی غیر بینکنگ مالیاتی ادارے سے فنجاء نے کیا۔ ایس ای سی پی نے حال ہی میں فنجاء کو ملک کے پہلے 'پیر ٹو پیر' لینڈ نگ (قرضے یعنی افراد کی جانب سے کسی کاروبار کو قرض کی فراہمی) کے پلیٹ فارم کے اجراء کی منظوری دے دی ہے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین ایس ای سی پی عامر خان نے کہا کہ غیر بینکنگ مالیاتی ادارے متبادل مالیاتی مصنوعات کی وسیع خدمات فراہم کرتے ہیں جن میں روایتی ذرائع کے مقابلے میں رسک بھی کم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کو چھوٹے قرضوں اور سرمائے تک رسائی پہنچانے پر خصوصی توجہ مرکوز کی ہے کیونکہ وہ کسی بھی ملک کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ چیئرمین ایس ای سی پی نے کہا کہ سیکورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان جلد این بی ایف سیز کے لیے مستقل لائسنس متعارف کروائے گا۔ انہوں نے کہا کے چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتیں پاکستان میں کاروباری شعبہ کا نوے فیصد حصہ ہے جو اسی فیصد غیر زرعی افرادی قوت کو روزگار فراہم کرتی ہیں اور ملک کی سالانہ مجموعی قومی پیداوار میں چالیس فیصد تک کردار ادا کرتی ہیں۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعت و کسانوں اور دیہی اداروں کو قرضوں کے حصول تک رسائی یقینی بنانے کے لیے سیکورٹی ایکسچینج کمیشن نے رواں سال تیس اپریل کو محفوظ لین دین کے لیے ٹرانزیکشن رجسٹری متعارف کروائی ہے۔ رجسٹری میں اب تک ایک لاکھ پچیس ہزار سے زائد سیکورٹی انٹرسٹ ریکارڈ کیے گئے ہیں جس سے چھوٹے کاروباری افراد کو منقولہ اثاثہ جات کے بدلے قرضوں کے حصول میں مدد ملے ہے۔

عامر خان نے کہا کہ سیکورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ٹیکنالوجی کے ذریعے مالیاتی نظام کو متنوع بنانے کے لئے حال ہی میں ریگولیٹری سینڈ باکس متعارف کروایا گیا ہے جس کے تحت پہلے مرحلے میں چھ نکات کی منظوری دی گئی ہے اس اقدام سے تاجروں اور کاروباری شعبہ سے وابسطہ افراد کی حوصلہ افزائی کرنے میں مدد ملے گی کہ وہ اپنے کاروبار کو وسعت دے سکیں گے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

اس موقع پر فنجاء کے چیف ایگزیکٹو قیسف شاہد نے بھی خطاب کیا اور قرضوں اور کریڈٹ کی فراہمی کے لئے استعمال کی جانے والی ٹیکنالوجی کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی کریڈٹ اسکیم کریانہ ستوروں پر تیزی سے مقبول ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کا استعمال مالیاتی شعبے میں تیزی سے انقلاب برپا کر رہا ہے۔